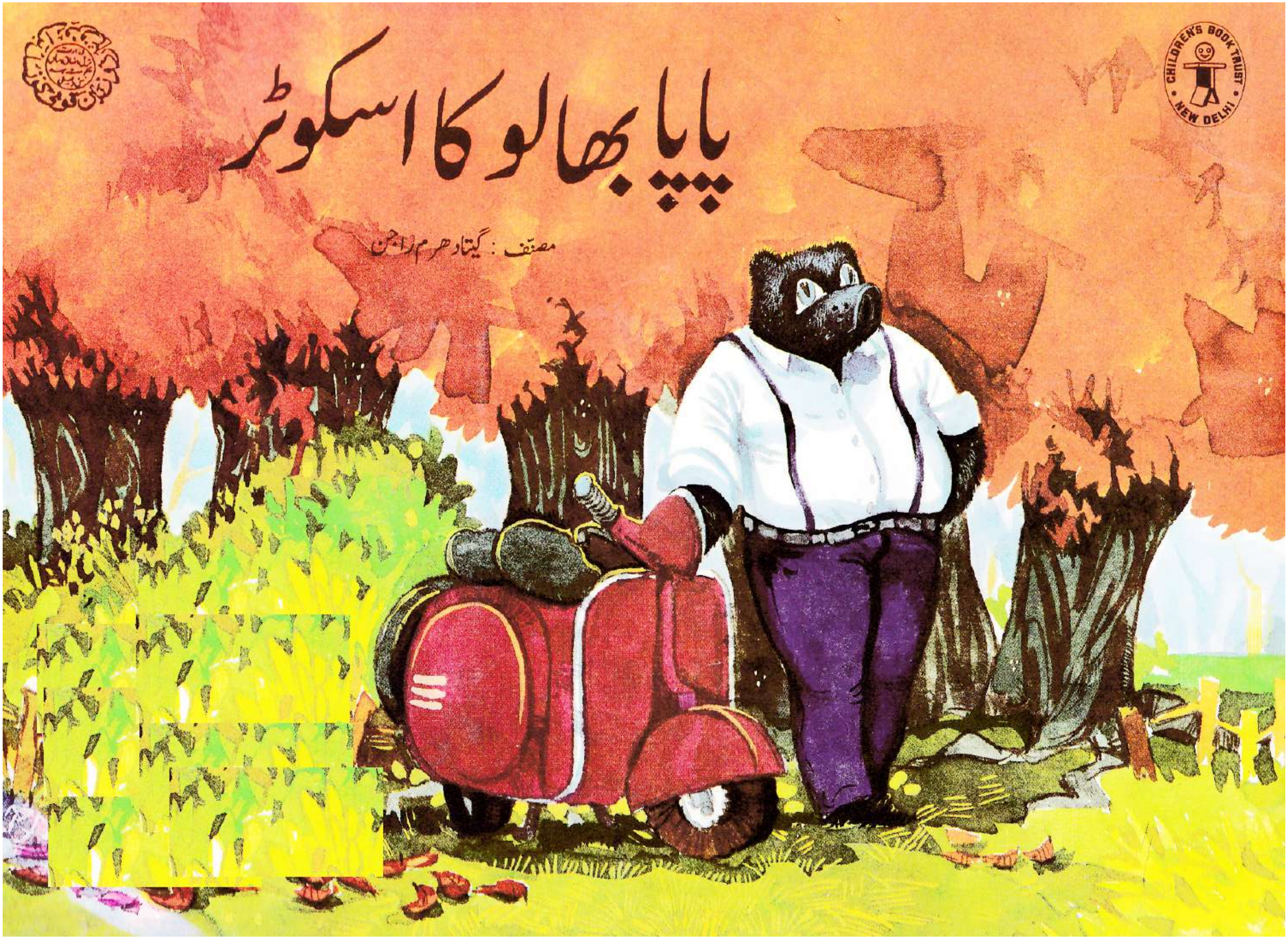
پاپا بھالو کا اسکوٹر

مصنّف : گیتا دھرم راجن

CHILDREN'S BOOK TRUST • NEW DELHI

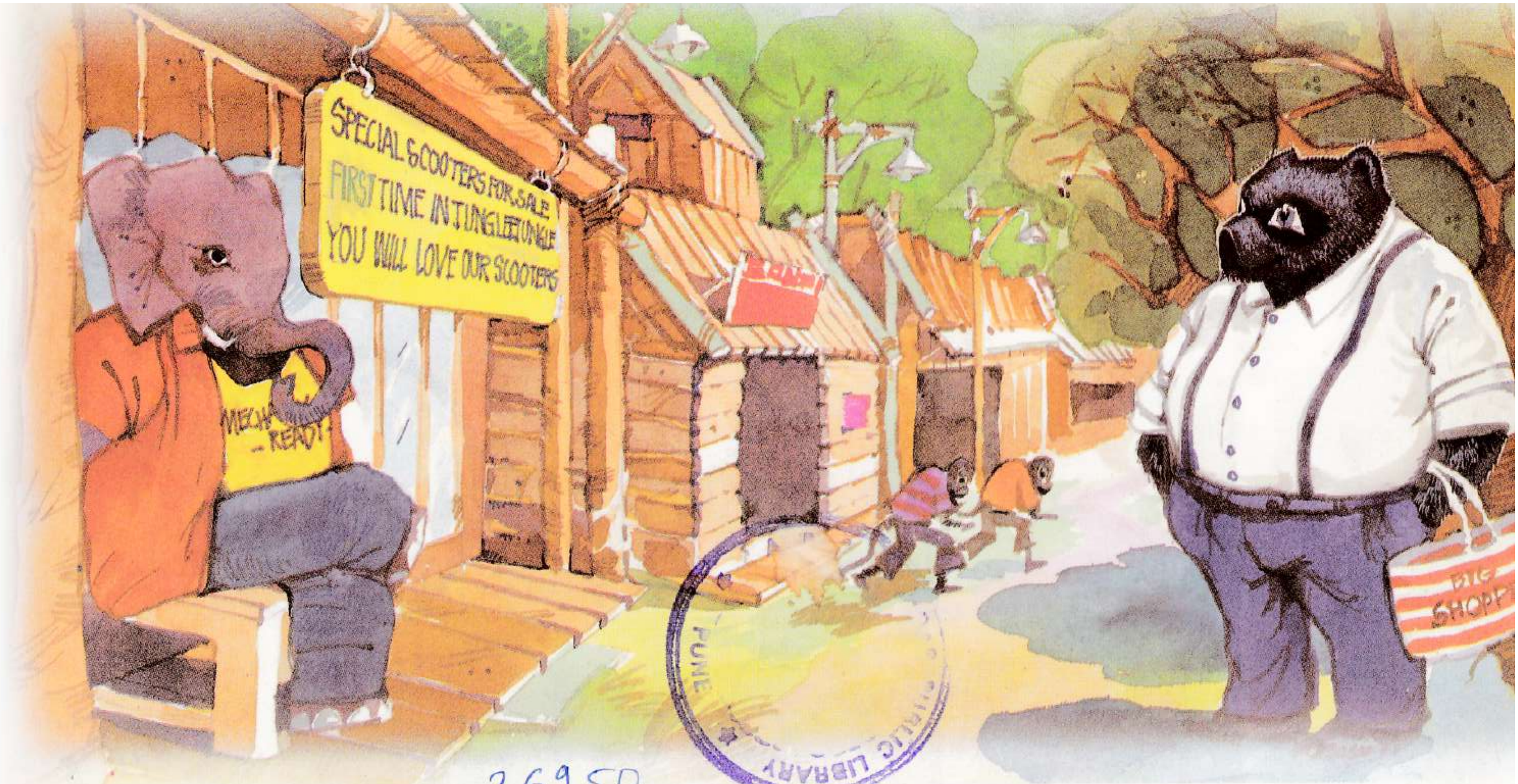


پاپا بھالو کا اسکوٹر

مصنّف : گیتا دھرم راجن ☆ مصوّر : دیپک ہری چندن
مترجم : کے۔پی۔رائے زادہ



چلڈرن بک ٹرسٹ   قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان   بچوں کا ادبی ٹرسٹ



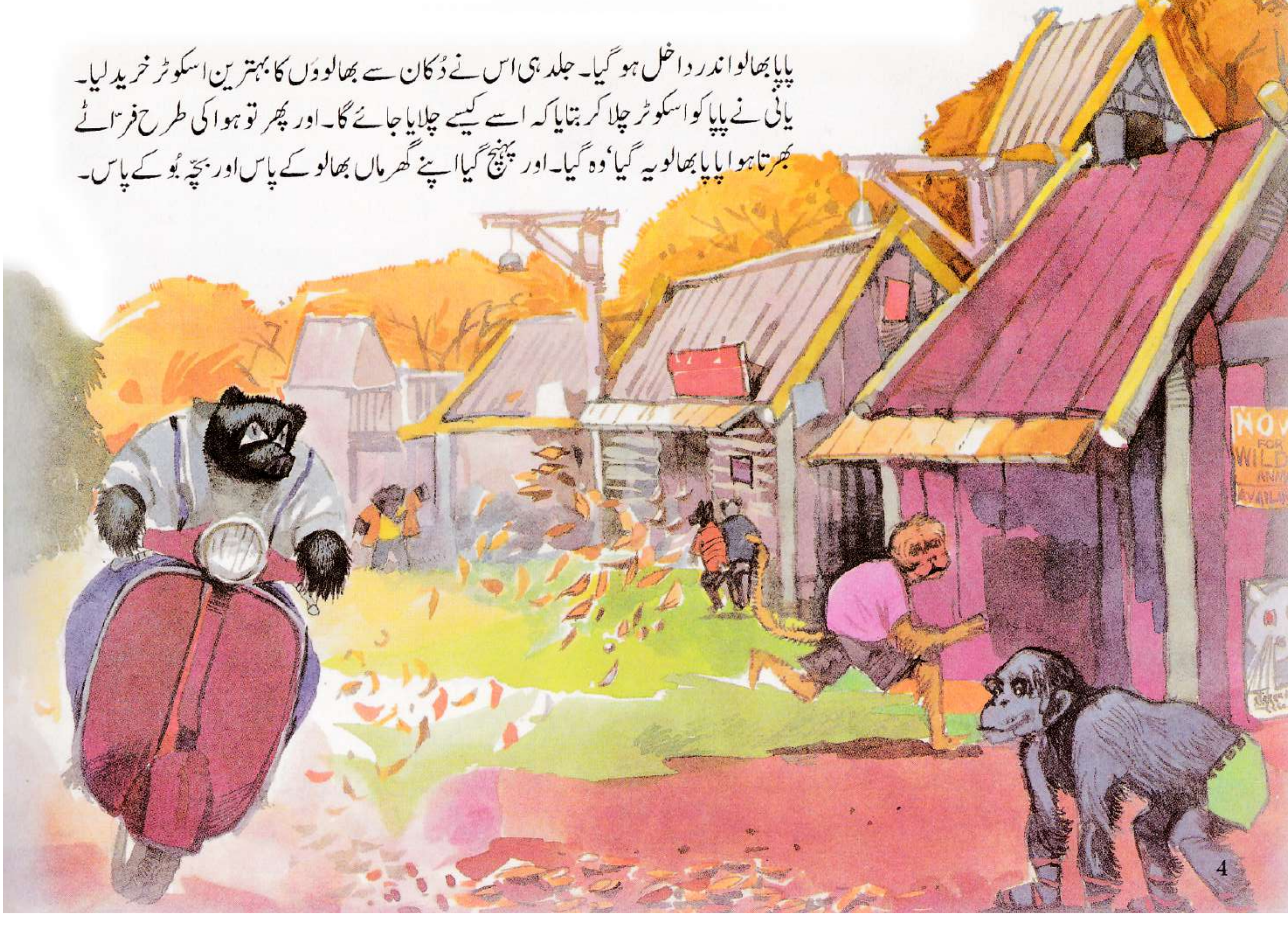
ایک دن پاپا بھالو نے خریداری کرنا طے کیا۔ وہ شاہراہ سے گزر رہا تھا۔ جہاں سب دوکانیں تھیں۔ یکایک اس کی نظر ایک پیلے بورڈ پر پڑی۔ یہ ہاتھی مستری کی دوکان کے باہر لٹکا ہوا تھا۔

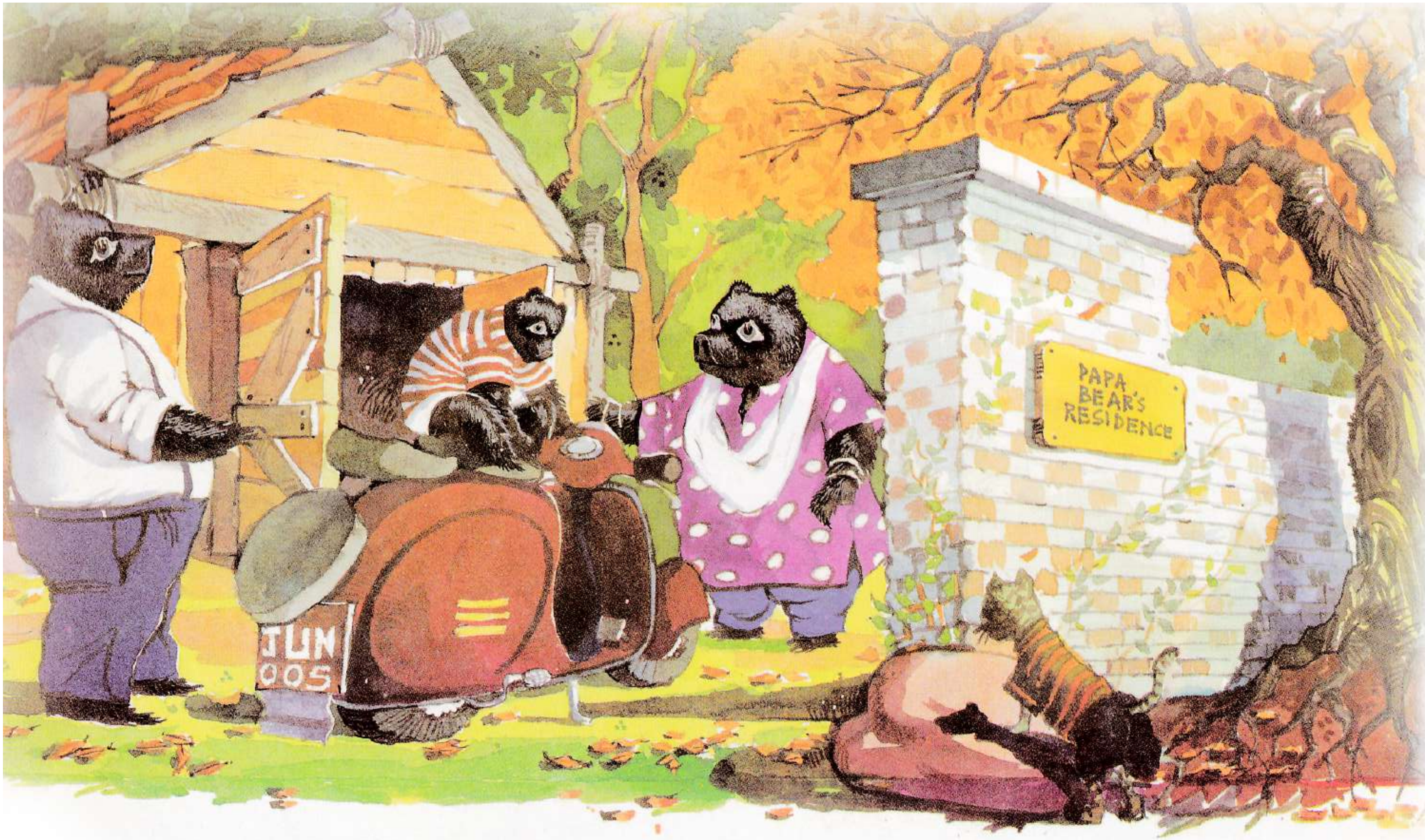
اسپیشل اسکوٹر فروخت کے لیے!
پہلی بار جنگلی جنگل میں!!
آپ ہمارے اسکوٹر ضرور پسند کریں گے!!!



پاپا بھالو نے پانی کی دُکان کے بڑے شیشوں میں سے اندر دیکھا۔ اسے بے شمار چمک دار خوبصورت اسکوٹر نظر آئے۔ بہت خوبصورت رنگوں میں۔ اور ایک گوشے میں بھالوؤں کے لیے اسپیشل اسکوٹر بھی تھے۔

پاپا بھالو اندر داخل ہو گیا۔ جلد ہی اس نے دُکان سے بھالوؤں کا بہترین اسکوٹر خرید لیا۔
یانی نے پاپا کو اسکوٹر چلا کر بتایا کہ اسے کیسے چلایا جائے گا۔ اور پھر تو ہوا کی طرح فرّاٹے
بھرتا ہوا پاپا بھالو یہ گیا' وہ گیا۔ اور پہنچ گیا اپنے گھر ماں بھالو کے پاس اور بچّہ بُو کے پاس۔





"واہ! واہ" بُو چیخا۔ یہ بے حد خوب صورت ہے!

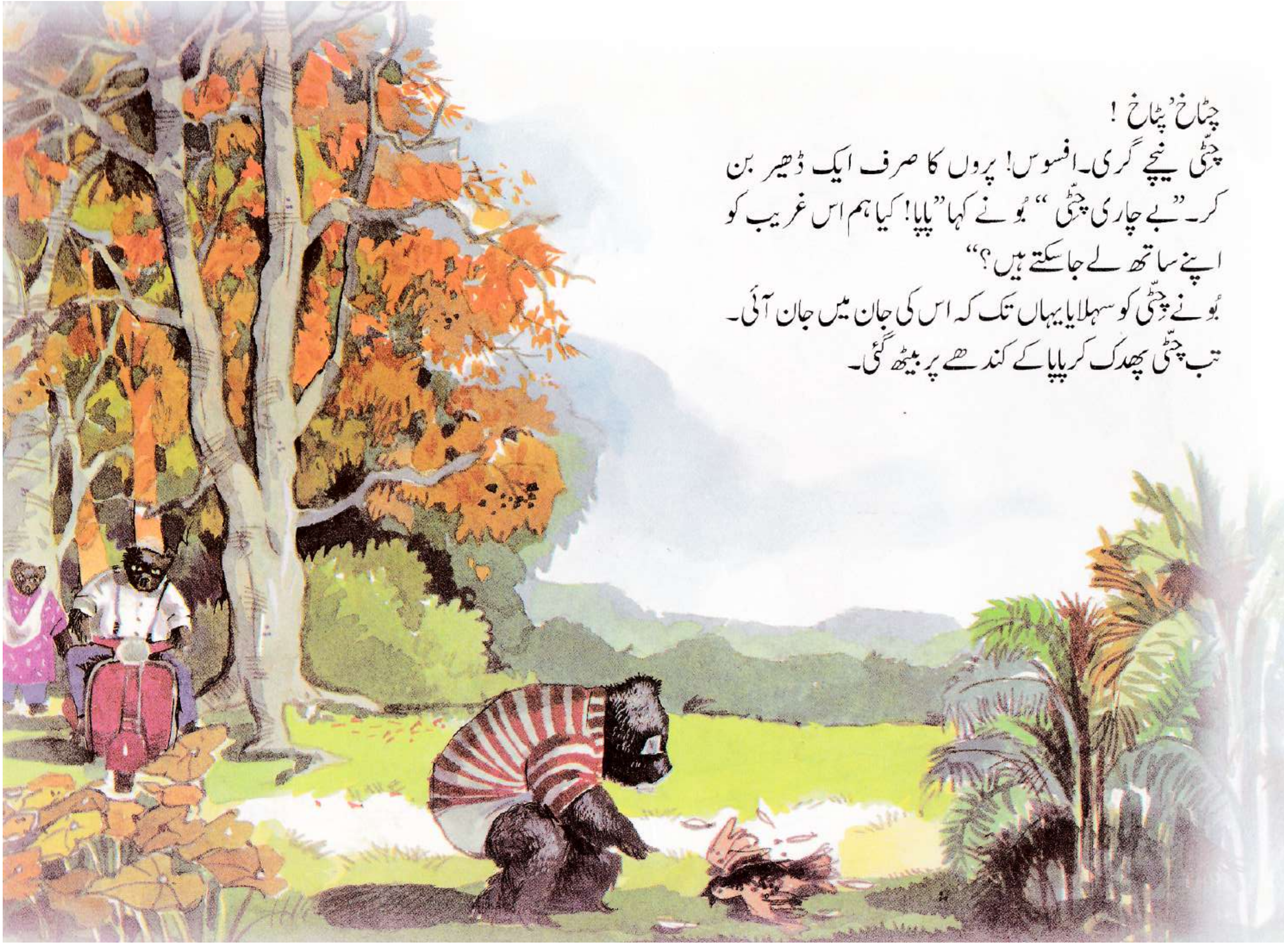
"ہے نا؟" پاپا بھالو نے فخر سے کہا جیسے وہ اسکوٹر خود اس نے بنایا ہو۔ آؤ میں تم کو گُھما کر لاتا ہوں۔"



بو اُچک کر پاپا کے آگے کھڑا ہو گیا اور ماں بھالو کے پیچھے بیٹھ گئی۔ "پھٹ۔ پھٹ۔ پھٹ۔۔۔۔ پھٹ۔۔۔ بھر۔۔۔۔ بھر بھر۔۔۔۔ اونچے درختوں اور چھوٹی جھاڑیوں کے بیچ چھپ چھپ کر تا پانی بھرے گڈھوں اور چھوٹے ندی نالوں میں، پتھروں اور چھوٹی چٹانوں پر سے بھڑ بھڑاتا ہوا؟

چتّی گوریّا نے انھیں فراٹے بھرتے دیکھا "اوفوہ!" وہ چیخی "تم مجھ سے زیادہ تیز نہیں جا سکتے۔"

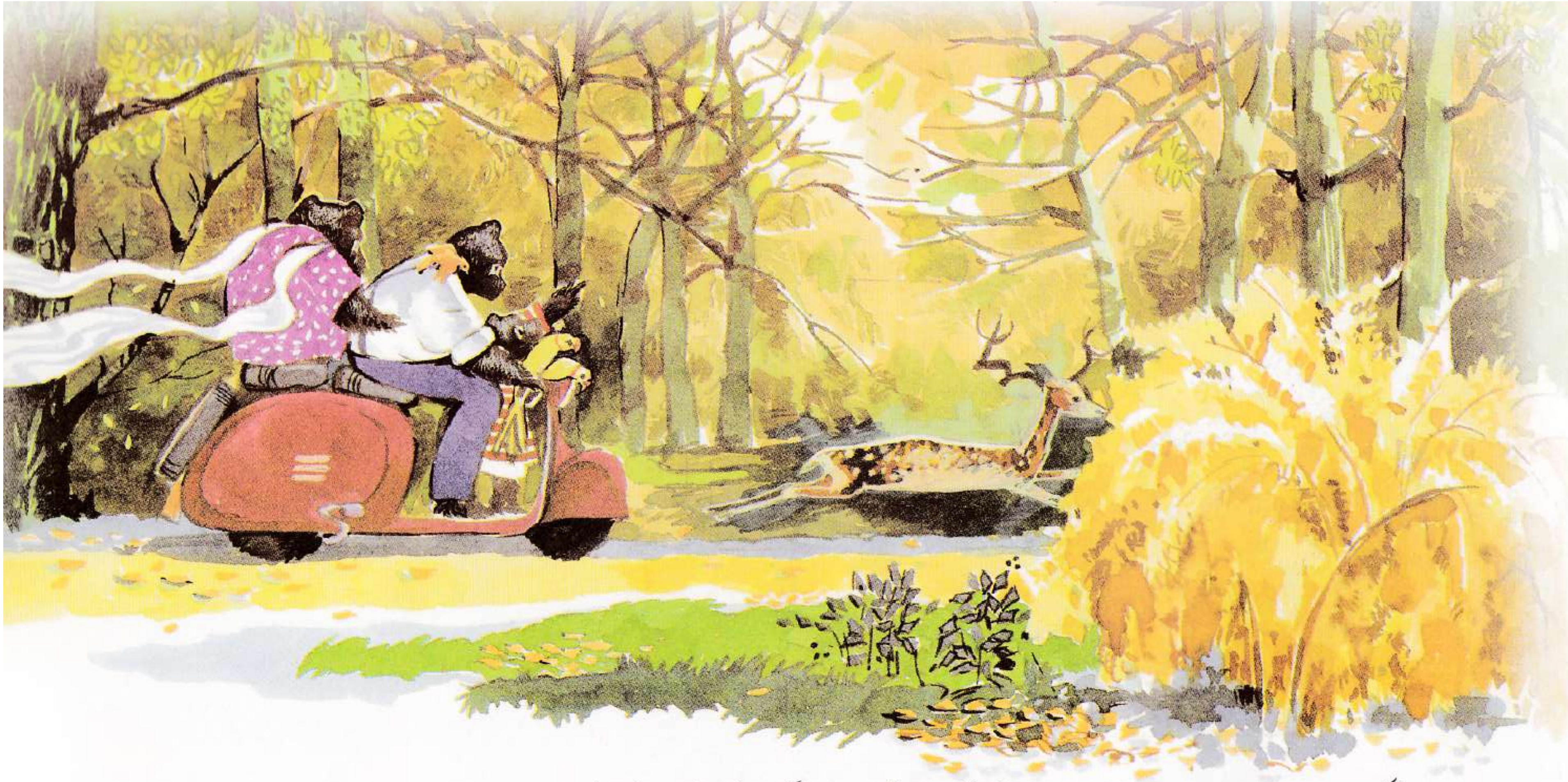
اس نے اپنے پَر زور سے پھڑ پھڑائے۔ لیکن چتّی بھالوؤں کو دیکھنے میں اس قدر گم ہو گئی تھی کہ اس کو اپنے سامنے کا درخت نظر نہ آیا۔



چٹاخ پٹاخ !
چڑّی نیچے گری۔ افسوس! پروں کا صرف ایک ڈھیر بن کر۔ "بے چاری چڑّی" بُو نے کہا "پاپا! کیا ہم اس غریب کو اپنے ساتھ لے جاسکتے ہیں؟"
بُو نے چڑّی کو سہلایا یہاں تک کہ اس کی جان میں جان آئی۔ تب چڑّی پھدک کر پاپا کے کندھے پر بیٹھ گئی۔



ایک درخت کی شاخ پر بیٹھے
ہوئے تین توتے بھی ساتھ
جانا چاہتے تھے۔ انھوں نے
خوشامد سے کہا "مجھے بھی۔"
وہ پاپا کے سر کے چاروں
طَرف منڈلا رہے تھے۔
"مجھے بھی برائے مہربانی مجھے
بھی۔"
"ٹھہرو" پاپا نے کہا۔ ان کا
سر چکرا رہا تھا۔ "تجھے ضرور
لے چلوں گا۔"



"بہت شکریہ !توتے اپنی زبان میں بولے۔ وہ آگے ہینڈل پر بیٹھ گئے۔ بھڑ ابھڑ۔ بھڑ ابھڑ۔
وہ زیادہ دور نہیں گئے تھے کہ انھیں ماکی ہرنی نے دیکھ لیا۔ "ایک---دیو" یہ کہتے ہوئے وہ چیختی ہوئی دوڑی۔
"واپس آجاؤ۔" بو نے کہا۔ ارے یہ توپاپا کا اسکوٹر ہے۔ یہ تم کو کوئی نقصان نہیں پہنچائے گا۔"
"اچھا" وہ شرمندگی کے ساتھ واپس ہوئی۔ "کیا میں بھی آسکتی ہوں؟ اس نے اپنے جسم کو اسکوٹر سے رگڑتے ہوئے پوچھا۔
"ضرور"۔ پاپا نے جواب دیا۔



بُو تو اپنی ماں کے پاس بیٹھ گیا اور ما کی آگے بیٹھ گئی۔ بھڑ... بھڑ... بھڑ... بھڑ... لیکن پاپا بھالو پریشانی میں پڑ گیا۔ ماکی تو بالکل پہاڑ کی پہاڑ تھی، پاپا کو سامنے کچھ نظر نہیں آرہا تھا اور... پھا... پھٹاک۔ اسکوٹر سڑک پر سوتے ہوئے دھاری دار شیر سے ٹکرا گیا۔

''کیا... کیا...'' دھاری دار شیر دھاڑا۔ اور غرّانے لگا۔ اس نے اپنی آنکھیں نکالیں اور اپنے دانت دکھائے۔ ایسے دانت جو دھوپ میں تیز دھار چاقوؤں کی طرح نظر آرہے تھے۔

پاپا بھالو تو ڈر گیا۔ ''معاف کیجیے۔ جناب۔ ''اس نے کہا'' کیا..... کیا آپ سواری کرنا پسند کریں گے ''ہاں !ہاں۔ '' دھاری دار شیر بولا۔ اس کو اسکوٹر پسند آگیا۔ وہ بو اور ماں بھالو کے کے پیچھے اچک کر بیٹھ گیا۔ لیکن دھاری دار شیر بہت بڑا اور وزنی تھا۔





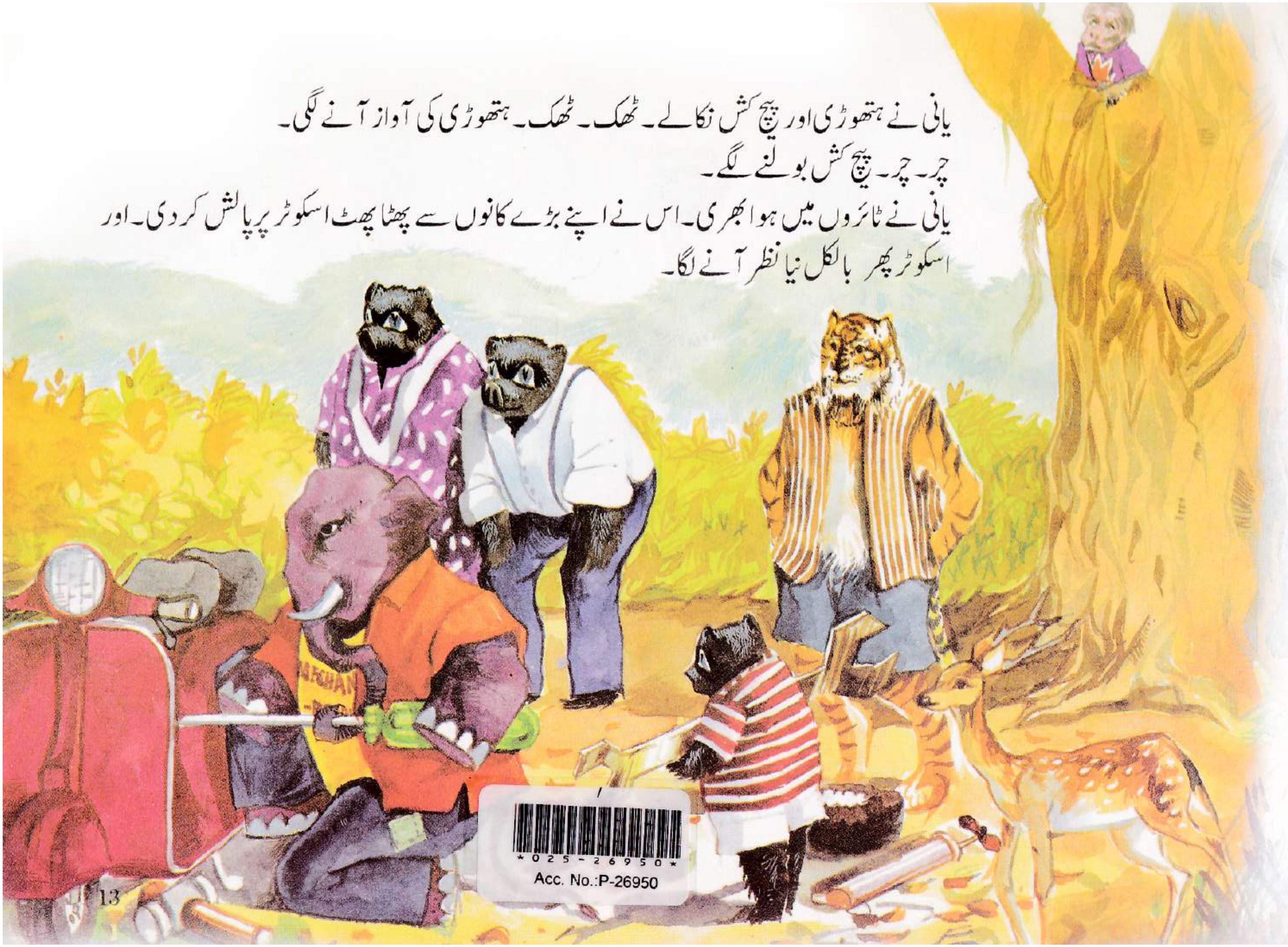
ایک دھماکے کے ساتھ اسکوٹر پیچھے قلابازی کھاتا ہوا پلٹ گیا۔ اور بُھدا بُھد سب جانور گر پڑے اور ان کے اوپر دھڑام سے اسکوٹر گرا۔

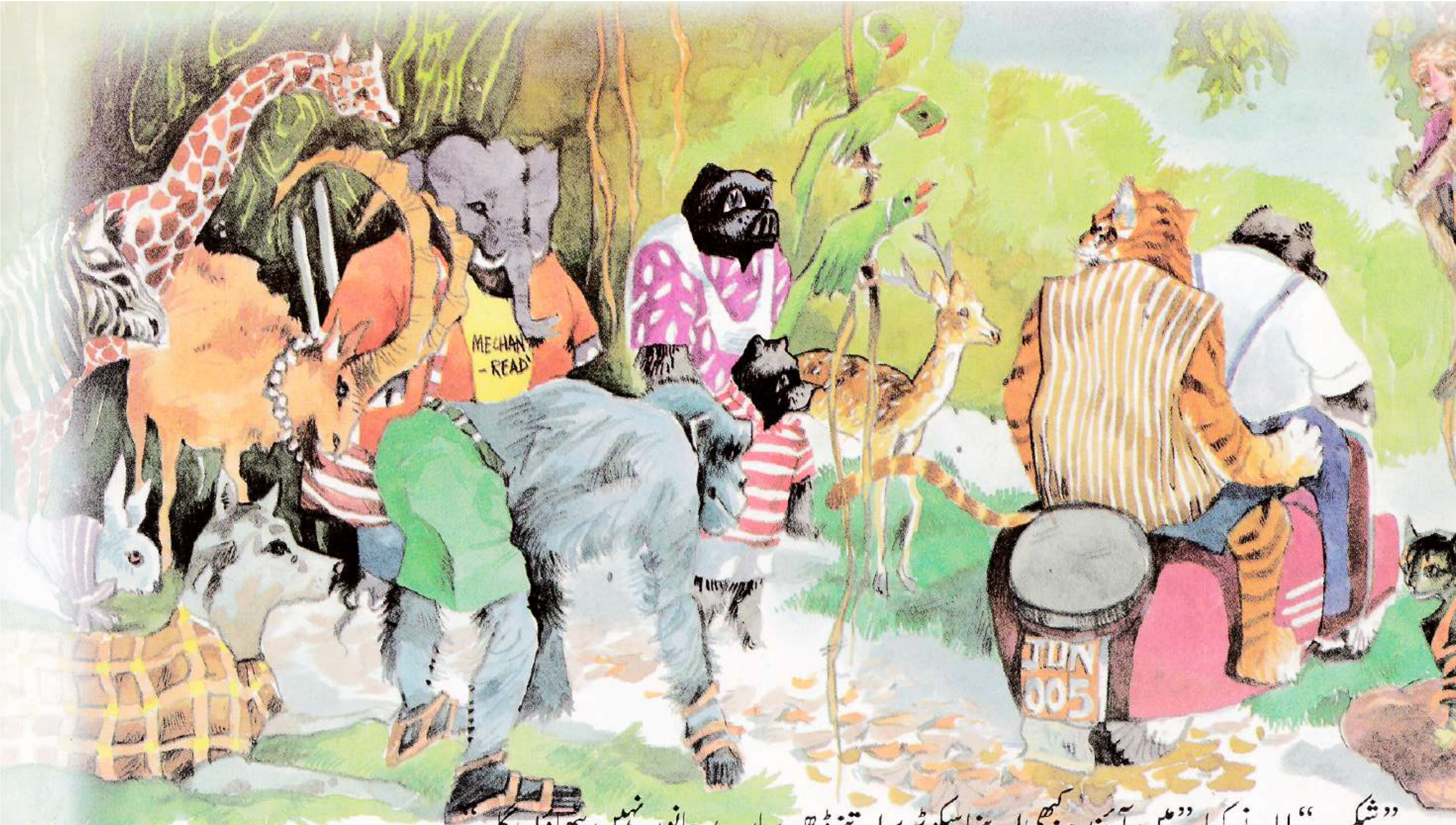
"ارے! میری کھوپڑی۔" ماں بھالو کراہی۔

"ارے میرا اسکوٹر۔" پاپا بھالو بڑبڑایا۔ "میں سمجھتا ہوں کہ یہ تو ٹوٹ پھوٹ گیا۔"

یکایک ان کو دوسرے اسکوٹر کی آواز سنائی پڑی۔ اس پر یانی ہاتھی مستری سوار تھا۔

یانی نے ہتھوڑی اور پیچ کش نکالے۔ ٹھک۔ ٹھک۔ ہتھوڑی کی آواز آنے لگی۔
چر۔ چر۔ پیچ کش بولنے لگے۔
یانی نے ٹائروں میں ہوا بھری۔ اس نے اپنے بڑے کانوں سے پھٹا پھٹ اسکوٹر پر پالش کر دی۔ اور اسکوٹر پھر بالکل نیا نظر آنے لگا۔





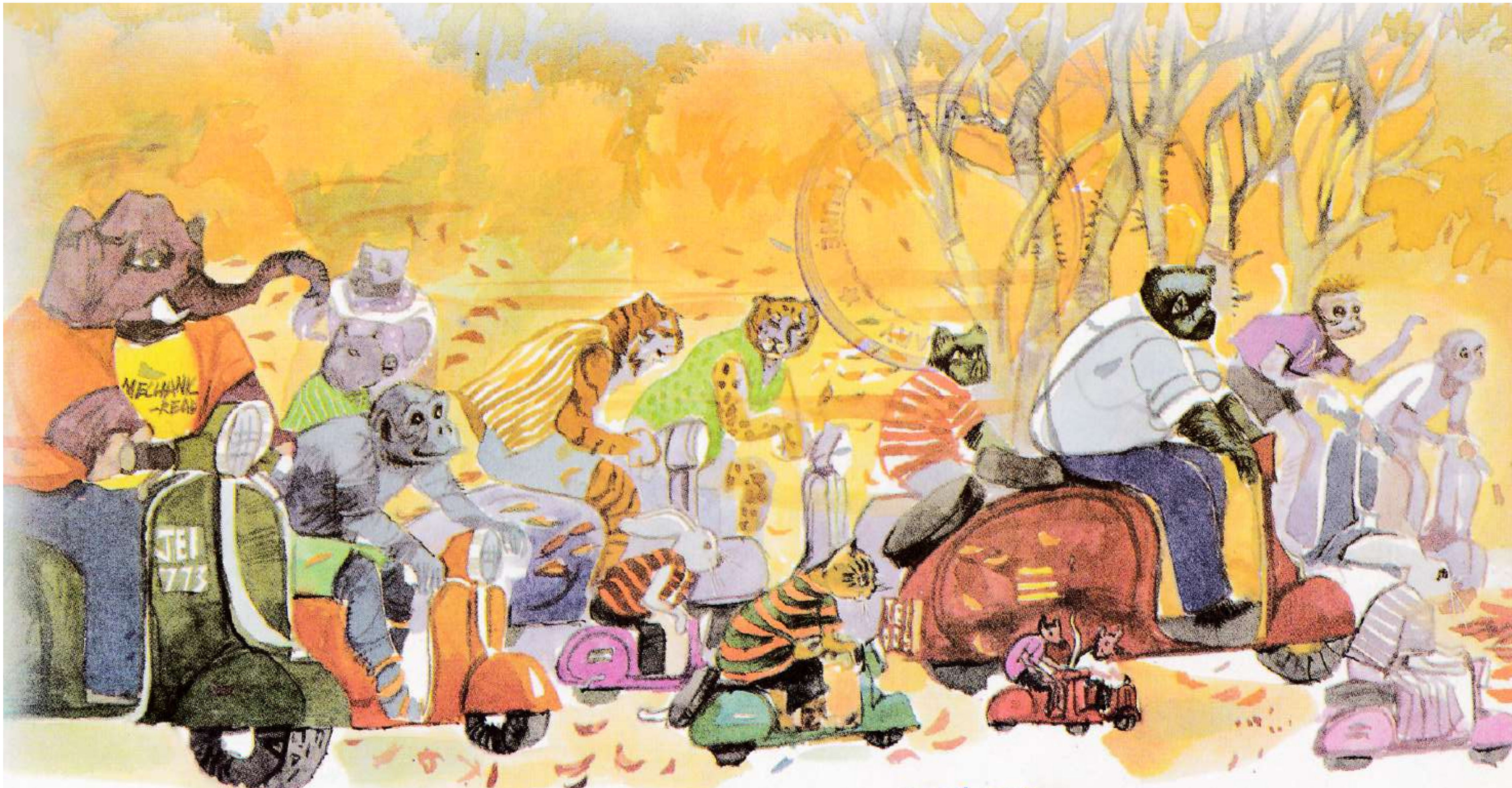
"شکریہ" پاپا نے کہا "میں آئندہ کبھی اپنے اسکوٹر پر اتنے ڈھیر سارے جانور نہیں بٹھاؤں گا۔
پہلے اس نے دھاری دار شیر کو بٹھایا۔ پھر ماکی ہرنی کو۔ پھر چڑیوں کو لیکن ہر بار جب وہ پلٹ کر آتا تھا تو پہلے سے زیادہ جانور سواری کے لیے تیار ملتے تھے۔
قطار لمبی سے لمبی ہوتی چلی گئی۔ پاپا بھالو بہت تھک گیا۔

''اُف'' آخر کار اس نے کہا ''میں تھک گیا ہوں۔ میں گھر جا رہا ہوں۔'' سبھی جانور بہت مایوس ہوئے۔ بُو کو ایک خیال آیا۔

''تم سب ایک ایک اسکوٹر کیوں نہیں خرید لیتے۔'' اس نے کہا

''واہ! واہ! سب جانور خوشی سے چیخ اٹھے ''بُو! بہت اچھی بات کہی''





اب جنگلی جنگل میں ہر جانور کے پاس اسکوٹر ہے۔ چیونٹیاں چھوٹے سے اسکوٹر پر سوار ہوتی ہیں۔ جب کہ گلہریوں اور خرگوشوں کے پاس اس سے بڑے اسکوٹر ہیں۔ سانپ کے پاس زیادہ لمبا اسکوٹر ہے بندروں کے پاس کرتب دکھانے والے دلچسپ اسکوٹر ہیں۔ چیتوں، شیروں اور تیندؤں کے پاس تیز رفتار اسکوٹر ہیں۔ جب کہ رولی گینڈے کے پاس گینڈے کے برابر کا اسکوٹر ہے۔ جہاں تک یانی کا تعلق ہے اس کے پاس بہت بڑا ہاتھی کے ناپ کا اسکوٹر ہے۔ اور میرا خیال ہے کہ تم کو دنیا میں کہیں اس سے زیادہ خوشیوں سے بھرا پُر شور جنگل نہیں ملے گا۔

